سلفا و مثلاً للآخرین ہم سب کیلئے اس زلزلے میں عبرت و نصیحت کے دفتر موجود ہیں۔ بہر حال ہم اس عظیم آفت پر اپنے ترک بھائیوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں اس موقع پر استاذی جناب فانی صاحب کے اشعار جو ہمارے دلی کرب کی ترجمانی کرتے ہیں۔ پیش خدمت ہیں ؎

اک صف ماتم بچھی ہے اس محیط ارض پر — آسمان را حق بود گر خون ببارد بر زمین
گلستان دھر پر گویا چلی باد سموم — اور بزم کہکشاں ہے دیکھ پژمردہ جبین
قلزم حسرت میں ڈوبی ہے یہ ساری کائنات — نالہ ریز و نوحہ زن ہے حسرتا چرخ بریں
شق گریبانِ جگر ہے دامنِ دل تارتار — ہر طرف ہے شور گریہ ہر نفس اندوگیں
عالم اسلام ہے ماتم کناں باخونِ دل — اف قیامت اک بپا ہے آج بر روئے زمیں

☆☆ ☆☆ ☆☆

امیر المومنین ملا محمد عمر پر امریکہ اور شمالی اتحاد کا شرمناک حملہ

تحریک طالبان کے روح رواں عظیم قائد اور بیسویں صدی کے عظیم اسلامی انقلاب کے بانی اور مرد قلندر ملا محمد عمر پر گزشتہ ہفتے بزدل امریکہ اور اسکے حواری مسعود اور شمالی اتحاد نے انکی رہائش گاہ کے باہر بارود سے بھرے ٹرک کے ذریعے رات کے اندھیرے میں ان پر حملہ کیا اس حملے میں امیر المومنین مدظلہ ' تو الحمد اللہ نصرت خداوندی کے باعث صحیح سلامت رہے۔ لیکن اس حملے میں تحریک طالبان کے دس معصوم دینی مدرسوں کے طالب علم شہید ہو گئے۔ اور امیر المومنین مدظلہ ' کے گھر کو بھی جزوی نقصان پہنچا۔ تحریک طالبان کے خلاف یہ حملہ نئی سازش نہیں ہے بلکہ اس سے قبل بھی امریکہ افغانستان پر براہ راست میزائلوں کے ذریعے حملہ آور ہو چکا ہے۔ اور شمالی اتحاد جسے امریکہ سمیت پورے عالم کفر کی سرپرستی حاصل ہے نے بھی متعدد سازشوں کے ذریعے ملا محمد عمر اور اس کی اعلی قیادت کو ختم کرنے کی کئی ناکام کوششیں کی ہیں۔ لیکن

ہر بار تائید غیبی اور امت مسلمہ کی دعاؤں کی بدولت یہ شمع حق گل نہ ہو سکی۔ ہم امریکہ اور اسکے حواریوں کی اس شرمناک تازہ جارحیت پر اس کی بھرپور مذمت کرتے ہیں۔اگرچہ امریکہ نے اس حملے میں ملوث ہونے سے انکار کیا ہے لیکن جاننے والے جانتے ہیں کہ اس میں امریکہ کی مکمل سرپرستی اور ڈالروں کی قوت کار فرما تھی۔ امریکہ طالبان کی تازہ فتوحات کو اس حملہ کے ذریعے روکنا اور شمالی اتحاد کو تقویت پہنچانا چاہتا تھا اور تحریک طالبان جن اہم ستونوں پر قائم ہے انکو گرانا مطلوب تھا۔ کچھ عرصہ قبل کلنٹن نے واضح الفاظ میں ملا محمد عمر کو دہشت گرد اور بہت برا بھلا کہا ہے۔ اسی کیساتھ امریکی نائب وزیر خارجہ انڈر فریتھ نے بھی تحریک طالبان کی قیادت کو کھلی دھمکیاں دیں ہیں۔ یہ حملہ انہی کا تسلسل ہے چنانچہ امریکہ کے اس دھمکی آمیز رویہ کیخلاف جمعیت علماء اسلام کی دونوں قوتوں نے ملک بھر میں امریکہ کی متوقع جارحیت کے خلاف بھرپور احتجاجی عوامی مہم شروع کی۔ پوری قوم امریکہ اور اسکے کاسہ لیس اور کٹھ پتلی حکمرانوں کے خلاف شعلہ جوالہ بن گئی اسی آنچ کی حدت کی بدولت بزدل امریکہ کو براہ راست حملہ کرنے کی جرات نہ ہوئی لیکن شمالی اتحاد کے کرائے کے فوجیوں کے ذریعے اس نے یہ حملہ کروایا مگر امریکہ اور شمالی اتحاد امیر المومنین ملا محمد عمر تحریک طالبان اور عظیم ہیرو اسامہ بن لادن کا بال بھی بیکانہ کر سکے۔ ہم بارگاہ خداوندی میں امیر المؤمنین کی سلامتی و عافیت و نصرت عطا کرنے پر شکر گزار ہیں۔ کہ اس نے امت مسلمہ کے دلوں کو تازہ ولولہ عطا کرنے والے مرد کوہستانی کو امت مسلمہ کی نشاۃ ثانیہ کو بحال کرنے کے لئے زندہ اور صحیح سالم رکھا۔ اور جو معصوم طلباء شہید ہوئے ہیں ان کی مغفرت کے لئے اسی سے دعا گو ہیں۔

ہم یہاں پر حکومت پاکستان کی بھرپور مذمت کرتے ہیں کہ اس نے اس حملے پر نہ افغان حکومت سے ہمدردی کا اظہار کیا اور نہ ہی اس حملے کی مذمت کی ہے۔ اور اس پر طرفہ تماشہ یہ ہے کہ حکومت پاکستان نے دوبارہ وسیع البنیاد حکومت کا امریکی راگ الاپنا شروع کر دیا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ یہ تازہ شرارت اعلان واشنگٹن کا ایجنڈا ہے جس کے پایہ تکمیل کا ٹھیکہ نواز شریف کو سونپا گیا ہے۔ حکومت پاکستان اور ہماری وزارت خارجہ کی پالیسیوں پر جتنا ماتم کیا جائے کم ہے کہ ایک طرف

تو انھوں نے طالبان حکومت کو تسلیم کیا ہوا ہے اور ان کی تھوڑی بہت سپورٹ بھی کر رہے ہیں لیکن ساتھ ہی امریکہ اور عالم کفر کی شہہ پر اس حکومت کو کمزور کرنے کے لئے بار بار وسیع البنیاد حکومت مسلط کرنے کی کوششیں بھی ہو رہی ہیں۔ اس سے قبل سکس پلس ٹو میں افغان حکومت نے ان کا یہ فارمولہ مسترد کر دیا ہے کیونکہ انکی حکومت میں فارسی وان' ازبک' تاجک اور دیگر اقوام کے نمائندے پہلے سے ہی اعلیٰ عہدوں پر متمکن ہیں۔ طالبان حکومت سابق کمیونسٹوں کو اپنے اقتدار میں کیسے شامل کرلیں؟ امریکہ اور پاکستان کی یہ خواہش ہے کہ قاتلوں اور مقتولوں کو ایک میز پر جمع کیا جائے۔ یہ کہاں کا انصاف ہے؟ کیا وسیع البنیاد حکومت کا یہ مطلب ہے کہ سفاک قاتلوں کو مظلوموں کے ساتھ شریک اقتدار کیا جائے؟ کیا خود نواز شریف ایک لمحے کیلئے بینظیر یا دوسری مخالف جماعتوں کو اپنے اقتدار میں شریک کرنے پر آمادہ ہونگے؟ اگر جواب نفی میں ہے تو پھر تحریک طالبان کو کس قانون کے مطابق اور کس اصول کے تحت اس شراکت کے لئے مجبور کیا جارہا ہے؟ گزشتہ دنوں طالبان کو عظیم الشان فتوحات نصیب ہوئیں اسکے ساتھ تھوڑا بہت نقصان بھی انہیں اٹھانا پڑا تو اس پر ایران کے وزیر خارجہ نے کہا کہ حکومت پاکستان کو اس شکست کا مزا ہم نے چکھادیا ہے اور اسکے ساتھ وزیر خارجہ نے تحریک طالبان کا تمسخر بھی اڑایا۔ اس پر ہماری وزارت خارجہ اور حکومت خاموش رہی۔ پھر ایران میں پاکستان کی ایمبیسی پر فائرنگ کی گئی اور تہران کے دورے پر گئے ہوئے وزیر داخلہ کو قتل کی دھمکیاں دی گئیں لیکن ہماری وزارت خارجہ انکے سامنے بھیگی بلی بنی رہی کیا ایسے بے حمیت حکمرانوں کو اقتدار میں رہنے کا جواز اب بھی باقی ہے؟ کیا وہ وقت نہیں آن پہنچا کہ علما سارے اختلافات بھلا کر یک جاں ہو کر ان امریکی کٹھ پتلیوں کو اپنے آقا سمیت پاش پاش کر دیں۔ ہم امریکہ اور شمالی اتحاد کی اس شرمناک جسارت کی بھرپور مذمت کرتے ہیں۔

امیر المومنین کی درخواست پر دارالعلوم حقانیہ کی ہنگامی تعطیلات اور عالمی پریس اور ایران کی شر انگیزی

۲۹ جولائی کو دارالعلوم حقانیہ کو ہنگامی بنیادوں پر دو ہفتوں کے لئے امیر المومنین ملا محمد عمر